# 71275 ـ چوپائے ( بھیڑ بکری گائے اور اونٹ ) کے علاوہ کسی جانور کی قربانی کرنے کا حکم

**سوال**

ايك شخص قطب شمالی ميں رہائش پذير ہے، اور وہ قربانی كرنا چاہتا ہے كيا وہ بڑی مچھلی قربانی كر سكتا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

بڑی مچھلی يا گھوڑے يا ہرن يا مرغی كی قربانی نہيں كی جا سكتی كيونكہ قربانی كی شروط ميں ہے كہ:

وہ بھيمۃ الانعام ميں سے ہے اور يہ اونٹ، گائے، بكری كی نوع و قسام ميں سے ہے كيونكہ اللہ تعالی كا فرمان ہے:

اور ہم نے ہر امت كے ليے قربانی كا ايك دن مقرر كيا ہے تا كہ اللہ تعالى نے انہيں جو جانور ( بھيمۃ الانعام ) بطور روزی ديا ہے وہ اسے اللہ كا نام لے كر ذبح كريں الحج ( 34 ).

اور پھر نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم اور ان كے كسی صحابی سے بھی ان جانوروں كے علاوہ كسی اور جانور كی قربانی كرنا منقول نہيں ہے.

ديكھيں: فتح القدير ( 9 / 97 ).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں:

" قربانی جائز ہونے كی شرط يہ ہے كہ وہ جانور بھيمۃ الانعام يعنی اونٹ، گائے، بكری، اور بھيڑ ميں سے ہو، اس ميں اونٹ، گائے اور بكری اور بھيڑ اور دنبے كی سب اقسام برابر ہيں، ان جانوروں كے علاوہ كسی اور وحشی جانور كی قربانی كرنا جائز نہيں مثلا نيل گائے اور جنگلی گائے اس ميں كسی بھی قسم كا اختلاف نہيں، ان جانوروں ميں سے چاہے نر ہو يا مادہ اس ميں ہمارے نزديك كسی بھی قسم كا اختلاف نہيں ہے ...

اسی طرح ہرن اور بكری دونوں كو ملا كر جو نسل پيدا ہو اس كی قربانی كرنا بھی جائز نہيں، كيونكہ يہ بھيمۃ الانعام ميں شامل نہيں ہوتی " انتہی مختصرا

ديكھيں: المجموع للنووی ( 6 / 364 ـ 366 ).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح کی کلام ذکر کی ہے.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ ( 368 ).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی " احکام الاضحیۃ والزکاۃ " میں لکھتے ہیں:

" جس جنس کی قربانی کی جائیگی وہ صرف بھیمۃ الانعام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا دن مقرر کیا ہے تا کہ اللہ تعالی نے انہیں جو ( بھیمۃ الانعام ) جانور بطور روزی دیا ہے انہیں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں الحج ( 34 ).

اور بھیمۃ الانعام اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ دنبہ، مینڈھے کو کہا جاتا ہے ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے بالجزم یہی کہا ہے اور ان کا قول ہے کہ: حسن، قتادہ اور اس کے علاوہ کئی ایك اہل علم کا قول بھی یہی ہے.

ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں: اور عرب کے ہاں بھی اسی طرح ہے" اھـ

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم دو دانتا کے علاوہ کوئی اور جانور ذبح نہ کرو، لیکن اگر تمہیں دو دانتا نہ ملے تو پھر بھیڑ کا جذع ذبح کر لو "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1963 ).

المسنۃ: اونٹ، گائے، بکری کی جنس سے دوندے یعنی دو دانتے کو کہتے ہیں، اہل علم کا یہی قول ہے.

اور اس لیے بھی کہ قربانی بھی حج میں قربان کیے والے جانور جسے ھدی کہا جاتا ہے کی طرح ہی ہے، اس لیے اس میں بھی وہی جانور مشروع ہو گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں بھی یہ منقول نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ یا گائے، یا بکری کے علاوہ کوئی جانور قربانی کیا ہو " انتہی.

واللہ اعلم .